تنقید و تبصرہ

دینِ اسلام | مترجمہ مولانا مرتضیٰ خاں حسن بی۔ اے۔ ۷۷۲ صفحات۔ لکھائی، چھپائی، کاغذ، جلد، سب کچھ عمدہ۔ شائع کردہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام۔ احمدیہ بلڈنگس۔ لاہور۔

مولوی محمد علی صاحب لاہوری کی ایک مشہور کتاب ہے THE RELIGION OF ISLAM یہ اسی کا ترجمہ ہے۔ ہمارے پیشِ نظر صرف حصہ دوئم ہے۔ جس میں نماز، زکوٰۃ، صوم، حج اور جہاد کی تفصیلات شرح وبسط کے ساتھ درج ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب (قطع نظر ان کے بعض مخصوص اعتقادات کے) ایک وسیع النظر اور جیّد عالم بھی تھے اور مخلص و محنتی بھی۔ ترجمہ سلیس ہے بجز ان مقامات کے جہاں اصطلاحی الفاظ کا استعمال ناگزیر ہوتا ہے۔ بعض جگہ ترجمے میں قدامت بھی ہے مثلاً کئی جگہ لکھا ہے بناءً علیہ اس کی جگہ "اس وجہ سے" یا "اس بناپر" وغیرہ زیادہ فصیح ہے۔ اسی طرح "حجر الاسود" کی ترکیب بھی درست نہیں۔ حجر اسود صحیح ہے۔

یہ بہ ظاہر ایک فقہ کی کتاب معلوم ہوتی ہے جس میں فقہی مسائل ہوتے ہیں لیکن اس میں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ جہاں ارکانِ اسلام سے بحث کی ہے وہاں ہر چیز کا فلسفہ بھی بیان کر دیا ہے اور جہاں سے جو کچھ نقل کیا ہے اس کا حوالہ بھی دیدیا ہے۔ فاضل مصنف قرآن، بائبل، حدیث، فقہ اور تاریخ سب پر نظر رکھتے ہیں اور ان تمام مآخذ سے اس کتاب میں مدد لی گئی ہے۔ متانت اور سنجیدگی سے کسی جگہ انحراف نہیں۔ اگر کسی عام تصور یا مسلک سے اختلاف بھی کیا ہے تو دلائل اور سنجیدگی کے ساتھ کیا ہے۔ بہ ظاہر آج دنیا بہت آگے بڑھ گئی ہے لیکن جس دور میں فاضل مصنف نے یہ کتاب لکھی ہے اس دور میں اتنا کچھ لکھنا بھی بڑی لیاقت و جرأت کا کام تھا۔ فاضل مصنف انگریزی علوم میں بھی خاصی دستگاہ رکھتے تھے۔ اپنے دور کے علوم متداولہ سے پوری طرح باخبر تھے اس لیے مغربیت کے شیدائیوں کو بھی ان کا اندازِ بیان اپیل کرتا ہے۔ گویا یہ قدامت پرستوں اور روشن خیالوں کے درمیان ایک حسین کڑی ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ اس کتاب کو محض اسلام کی تعلیمات کی حیثیت سے پیش کیا ہے۔ اپنے کسی مسلک کی تبلیغ نہیں کی ہے۔